مفتی سعید احمد پالن پوری کی وفات سے ایک عہد کا خاتمہ: پروفیسر سید شاہد علی

نئی دہلی، (پریس ریلیز): ''شیخ الحدیث مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری کی وفات نہ صرف عالمِ اسلام بلکہ ہندوستان کی مشہور و معروف درس گاہ دارالعلوم دیوبند کے لیے عظیم خسارہ ہے۔ ان کی وفات سے علمی دنیا ایک تناور شجر سایہ دار سے محروم ہوگئی ہے۔'' ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید شاہد علی، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے مفتی سعید احمد پالن پوری کے سانحہ ارتحال پر شعبہ کی جانب سے منعقد ایک تعزیتی نشست میں کیا۔ پروفیسر اقتدار محمد خان، ناظم دینیات اور ڈائریکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ نے فرمایا کہ ایسی شخصیات صدیوں میں پیدا ہوتی ہیں اور ان کے انتقال سے علمی دنیا میں ایک بڑا خلا پیدا ہوگیا ہے۔ جس کی بھرپائی ناممکن تو نہیں لیکن مشکل ضرور ہے۔ پروفیسر محمد اسحٰق، سابق صدر شعبہ نے مولانا مرحوم کی ہمہ جہت شخصیت کا تعارف کراتے ہوئے ان کی علمی و تصنیفی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر محمد مشتاق اور ڈاکٹر انیس الرحمان قاسمی نے اپنے استاد محترم سے دیرینہ تعلق کا ذکر کرتے ہوئے ان کے درس بیان اور دارالعلوم کی ترقی میں کردار سے سامعین کو واقف کرایا۔ پروگرام کا اختتام جناب جنید حارث صاحب کی دعا پر ہوا نیز انہوں نے نظامت کے فرائض بھی انجام دیے۔ واضح رہے کہ ''لاک ڈاؤن'' کی وجہ سے شعبہ کی مختلف انتظامی اور علمی سرگرمیوں کے حوالے سے گوگل میٹ اور زوم کے ذریعہ صدر شعبہ اور اساتذہ کے درمیان چار آن لائن نشستیں ہو چکی ہیں۔ آخر الذکر میں ڈین، فیکلٹی آف ہیومنیٹیز اینڈ لینگویجز پروفیسر محمد اسدالدین بھی شریک رہے جنہوں نے شعبہ کی کارکردگی پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے اسے اطمینان بخش بتایا۔ اس نشست میں شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر محمد ارشد، ڈاکٹر محمد خالد خان، ڈاکٹر محمد عمر فاروق، ڈاکٹر خورشید آفاق، ڈاکٹر محمد اسامہ، ڈاکٹر محمد تحسین زماں، ڈاکٹر جاوید اختر، ڈاکٹر تمنا مبین اعظمی، ڈاکٹر محمد مسیح اللہ، ڈاکٹر ندیم سحر عنبریں اور ڈاکٹر عمار عبدالحئی شریک رہے۔